6 ایس۔سی۔آر سپریم کورٹ رپوٹس 1964

شیام بہاری اور دیگران

بنام

ریاست مدھیہ پردیش اور دیگران

3فروری1964

پی۔بی۔گجیندر گڈکر، سی۔جے، کے۔این۔وانچو، کے۔سی۔داس گپتا، جے۔سی۔شاہ اور این۔راجا گوپال ایانگر جسٹسز۔

حصول اراضی-کمپنی کی طرف سے پورا معاوضہ ادا کیا جائے گا-کوئی اعلان نہیں کہ کسی کمپنی کے لئے زمین کی ضرورت ہے -قانونی حیثیت-جانچ- حصول اراضی ایکٹ،(1 آف 1894)، دفعہ 4، 6(1)

حکومت نے حصول اراضی قانون کی دفعہ 6 کے تحت 3 دسمبر 1960 کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا جس میں کہا گیا تھا کہ نوٹیفکیشن کے ضمیمہ میں بیان کردہ زمین عوامی مقصد کے لئے ضروری ہے، یعنی گوداموں اور انتظامی دفتر کے لئے عمارتوں کی تعمیر کے لئے۔ درخواست گزاروں نے ہائی کورٹ میں نوٹیفکیشن کے جواز کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ ایکٹ کی دفعہ 6 کے تحت نوٹیفکیشن میں زمین کو کافی خاصیت کے ساتھ حاصل کرنے کی وضاحت نہیں کی گئی ہے اور اگرچہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ زمین عوامی مقصد کے لئے ضروری ہے، لیکن حقیقت میں یہ ایک کمپنی کے لئے ضروری ہے۔ جو حکومت سے بالکل مختلف تھا اور اس لئے غیر قانونی تھا۔ رٹ پٹیشن دائر ہونے کے فوراً بعد ریاستی حکومت نے 19 اپریل 1961 کو ایک نیا نوٹیفکیشن جاری کیا جس میں بنیادی طور پر ایکٹ کی دفعہ (1) 17 اور دفعہ (4) 17 شامل تھی۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ ایکٹ کی دفعہ 6 کے تحت یہ اعلان کیا گیا تھا کہ زمین عوامی مقصد کے لئے ضروری ہے، یعنی "پریمیئر ریفریٹری فیکٹری اور اس سے منسلک کام کے لئے۔ ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن کی سماعت کے وقت درخواست گزاروں کی جانب سے یہ درخواست کی گئی تھی کہ 3 دسمبر 1960 اور 19 اپریل 1961 کے دفعہ 6 کے تحت دونوں نوٹیفکیشن غیر قانونی ہیں کیونکہ حصول عوامی مقصد کے لئے نہیں تھا جیسا کہ اس میں بیان کیا گیا ہے۔ درحقیقت یہ ایک ایسی کمپنی کے لئے تھا جو حکومت سے بالکل مختلف تھی۔ ہائی کورٹ نے رٹ پٹیشن خارج کرتے ہوئے کہا کہ دفعہ 6 کے تحت جاری نوٹیفکیشن کو موجودہ معاملے میں کسی کمپنی کے لئے اراضی کے حصول کے لئے سمجھا جانا چاہئے۔

منعقد: جہاں پورا معاوضہ کسی کمپنی کی طرف سے ادا کیا جانا ہے، وہاں دفعہ 6 کے تحت نوٹیفکیشن میں یہ اعلان ہونا ضروری ہے کہ کسی کمپنی کے لئے زمین کی ضرورت ہے۔ دفعہ 6 کے تحت کوئی نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا جا سکتا جہاں پورا معاوضہ کسی کمپنی کی جانب سے یہ اعلان کرتے ہوئے ادا کیا جائے کہ حصول عوامی مقصد کے لیے ہے، کیونکہ اس طرح کے اعلان کے لیےضروری ہے کہ معاوضہ مکمل یا جزوی طور پر عوامی آمدنی یا مقامی اتھارٹی کے زیر انتظام کسی فنڈ سے نکلنا ہو۔

پنڈت جھنڈو لال بنام ریاست پنجاب، (1961) 2 ایس سی آر 459، اس کے بعد۔

موجودہ معاملے میں پورا معاوضہ کمپنی کو ادا کرنا تھا، اس لیے دفعہ 6 کے تحت نوٹیفکیشن میں یہ اعلان کرنا تھا کہ کسی کمپنی کے لیے زمین کی ضرورت ہے۔ 3 دسمبر 1960 اور 19 اپریل 1961 کے دونوں نوٹیفکیشنوں میں سے کسی میں بھی ایسا کچھ نہیں تھا جس سے یہ ظاہر ہو کہ کسی کمپنی کے لئے زمین کی ضرورت تھی، لہٰذا وہ ایکٹ کی دفعہ (1) 6 کی شرط کے پیش نظر غیر قانونی تھے اور اس طرح کے نوٹیفکیشنوں پر عمل کرنے والی تمام کارروائی ایکٹ کے تحت کوئی اثر نہیں ہو گی۔

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 177 آف 1962۔

مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے 8 اگست 1961 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے 1961 کی درخواست نمبر 81 میں اپیل کی گئی۔

درخواست گزار کی طرف سے نونیت لال۔

آئی۔این۔شروف، جواب دہندگان نمبر 1-4 کے لئے.

راجنی پٹیل اور آئی۔این۔شروف، مداخلت کرنے والے کے لئے۔

3 فروری 1964. عدالت کا فیصلہ اس نے سنایا

وانچو جسٹس: یہ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف خصوصی اجازت کی اپیل ہے۔ درخواست گزاروں نے 1894 حصول اراضی ایکٹ نمبر 1 (اس کے بعد اسے ایکٹ کہا جاتا ہے) کے دفعہ 6 کے تحت جاری نوٹیفکیشن کے جواز کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن دائر کی تھی، ان کا معاملہ یہ تھا کہ وہ چھپروہ میں کچھ زمینوں کے مالک تھے۔ 8 جولائی 1960 کو، ایکٹ کی دفعہ 4 کے تحت ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا کہ گاؤں چھپروہ میں کچھ زمین عوامی مقصد کے لئے ضروری ہے، یعنی "گوداموں اور انتظامی دفتر کے لئے عمارتوں کی تعمیر کے لئے"۔ اس کے بعد ایسا لگتا ہے کہ ایکٹ کی دفعہ 5-اے کے تحت کارروائی کی گئی اور کلکٹر کے ذریعہ جانچ کی گئی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ حصول کی کارروائی

پریمیئر ریفریٹریز آف انڈیا پرائیوٹ لمیٹڈ، کٹنی کے کہنے پر کی گئی تھی، جو ایک کمپنی ہے۔ کلکٹر نے بتایا کہ زمین کمپنی کے لئے ضروری تھی اور عوامی مقصد کے لئے ضروری تھی اور زمین کے مالکان کے اعتراضات میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ لہذا انہوں نے سفارش کی کہ ایکٹ کی دفعہ 6 کے تحت اعلان کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ایکٹ کی دفعہ 41 کے تحت کمپنی اور حکومت کے درمیان طے پانے والے معاہدے کا مسودہ دفعہ 6 کے تحت مسودہ نوٹیفکیشن کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ رپورٹ 17 اکتوبر 1960 کو بنائی گئی تھی۔ 3 دسمبر 1960 کو دفعہ 6 کے تحت نوٹیفکیشن جاری کیا گیا جس میں کہا گیا تھا کہ ریاستی حکومت اس بات سے مطمئن ہے کہ نوٹیفکیشن کے ضمیمہ میں بیان کردہ زمین عوامی مقصد کے لئے ضروری ہے، یعنی گوداموں اور انتظامی دفتر کے لئے عمارتوں کی تعمیر کے لئے، اور اس لئے نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ دفعہ 6 کے تحت نوٹیفکیشن میں یہ نہیں کہا گیا تھا کہ کسی کمپنی کے لیے زمین کی ضرورت ہے۔ اس پر اپیل کنندگان نے 20 مارچ 1960 کو ہائی کورٹ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی اور ان کے بنیادی دلائل دو تھے، یعنی (1) دفعہ 6 کے تحت نوٹیفکیشن میں زمین کو مناسب خاصیت کے ساتھ حاصل کرنے کی وضاحت نہیں کی گئی تھی اور اس وجہ سے اس کا کوئی اثر نہیں تھا، اور (2) نوٹیفکیشن میں کہا گیا تھا کہ عوامی مقصد کے لئے زمین کی ضرورت ہے، اگرچہ حقیقت میں زمین ایک کمپنی کے لئے ضروری تھی، جو حکومت سے بالکل مختلف تھی اور اس وجہ سے غیر قانونی تھی۔ رٹ پٹیشن دائر ہونے کے فوراً بعد، ریاستی حکومت نے 19 اپریل 1961 کو ایک نیا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ یہ نوٹیفکیشن بنیادی طور پر ایکٹ کی دفعہ (1) 17 اور دفعہ (4) 17 کے تحت تھا، جس میں کہا گیا ہے کہ ہنگامی صورت حال میں، ریاستی حکومت کسی عوامی مقصد یا کمپنی کے لئے ضروری کسی بھی فضلہ یا قابل کاشت زمین پر قبضہ کرنے سے پہلے کلکٹر کو ہدایت دے سکتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ ریاستی حکومت نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ 5-اے کی دفعات لاگو نہیں ہوں گی، حالانکہ جیسا کہ ہم پہلے ہی کہہ چکے ہیں، 3 دسمبر 1960 کا نوٹیفکیشن جاری ہونے سے پہلے ہی دفعہ 5 اے کے تحت جانچ کی جا چکی تھی۔ نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ ایکٹ کی دفعہ 6 کے تحت یہ اعلان کیا گیا تھا کہ زمین عوامی مقصد کے لئے ضروری ہے، یعنی "پریمیئر ریفریٹری فیکٹری اور اس سے منسلک کام کے لئے"۔ تاہم ایسا لگتا ہے کہ اس فارم میں یہ نوٹیفکیشن جاری کرنے کی اصل وجہ 3 دسمبر 1960 کے نوٹیفکیشن میں ظاہر ہونے والی خامیوں کو دور کرنا تھا کیونکہ اس نوٹیفکیشن میں حاصل کی جانے والی جائیداد کو کافی خاصیت کے ساتھ بیان نہیں کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ 19 اپریل 1961 کے اس نوٹیفکیشن میں اسے دفعہ 6 کے تحت ایک نوٹیفکیشن کے طور پر بھی دیکھا گیا تھا، جس میں کہیں بھی یہ واضح نہیں تھا کہ کسی کمپنی کے لیے زمین کی ضرورت ہے۔ اس میں

صرف یہ کہا گیا تھا کہ زمین ایک عوامی مقصد کے لئے ضروری تھی، یعنی، پریمیئر ریفریٹری فیکٹری اور اس سے منسلک کام کے لئے۔

جب یہ معاملہ ہائی کورٹ کے سامنے زیر بحث آیا، تو اہم نکتہ جس پر زور دیا گیا وہ یہ تھا کہ 3 دسمبر 1960 اور 19 اپریل 1961 کے دفعہ 6 کے تحت دونوں نوٹیفکیشن غیر قانونی تھے، کیونکہ حصول عوامی مقصد کے لئے نہیں تھا جیسا کہ اس میں بیان کیا گیا ہے۔ درحقیقت یہ حصول ایک ایسی کمپنی کے لیے تھا جو حکومت سے بالکل مختلف تھی۔ ہائی کورٹ نے بظاہر کہا کہ نوٹیفکیشن کے مواد سے پتہ چلتا ہے کہ زمین کو عوامی مقصد کے ساتھ ساتھ ایک کمپنی کے مقصد کے لئے بھی ضروری ہے۔ ہائی کورٹ کا مزید کہنا تھا کہ جہاں تک اعلان میں عوامی مقصد کے لئے اراضی کے حصول کی بات کی گئی ہے تو یہ غیر موثر ہے، کیونکہ ظاہر ہے کہ جائیداد کا معاوضہ کمپنی کو مکمل طور پر ادا کرنا تھا اور اس کا کوئی حصہ عوامی فنڈز سے ادا نہیں کیا جانا تھا۔ اس کے باوجود ہائی کورٹ نے کہا کہ اس اعلامیے کو ایک کمپنی یعنی پریمیئر ریفریٹریز آف انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے لیے زمین کے حصول کے لیے بنیادی اور قانونی طور پر پڑھا جانا چاہیے۔ اس معاملے کے پیش نظر ہائی کورٹ نے رٹ پٹیشن خارج کر دی۔

درخواست گزاروں کی جانب سے ہمارے سامنے صرف ایک سوال اٹھایا گیا ہے کہ ہائی کورٹ نے ان دونوں نوٹیفیکیشنز کو پڑھنے میں غلطی کی تھی کیونکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ زمین ایک کمپنی کے لیے ضروری ہے۔ ایکٹ کی دفعہ (1)6 کے مطابق جب بھی کسی عوامی مقصد یا کمپنی کے لئے کسی زمین کی ضرورت ہو تو اس سلسلے میں اعلان کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ دفعہ (1)6 میں کہا گیا ہے کہ اس طرح کا کوئی اعلان اس وقت تک نہیں کیا جائے گا جب تک کہ ایسی جائیداد کے لئے دیا جانے والا معاوضہ کسی کمپنی کی طرف سے ادا نہ کیا جائے، یا مکمل طور پر یا جزوی طور پر عوامی آمدنی یا مقامی اتھارٹی کے زیر انتظام کسی فنڈ سے ادا نہ کیا جائے۔ یہ واضح طور پر دو قسم کے اعلانات پر غور کرتا ہے .سب سے پہلے، ایک اعلان کیا جا سکتا ہے کہ عوامی مقصد کے لئے زمین کی ضرورت ہے، اس صورت میں، حاصل کی جانے والی جائیداد کے لئے دیا جانے والا معاوضہ مکمل طور پر یا جزوی طور پر عوامی آمدنی یا مقامی اتھارٹی کے زیر انتظام کسی فنڈ سے آنا چاہئے .دفعہ 6 کے تحت عوامی مقصد کے لئے اراضی کے حصول کا کوئی اعلان اس وقت تک نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ حاصل کی جانے والی جائیداد کے معاوضے کا پورا یا کچھ حصہ عوامی آمدنی یا مقامی اتھارٹی کے زیر انتظام کسی فنڈ سے باہر نہ آئے۔ دیکھیے پنڈت جھنڈو لال بنام ریاست پنجاب ((1961)2 ایس سی آر 359)۔ دوسری جگہ، دفعہ 6 کے تحت یہ اعلان کیا جا سکتا ہے کہ کسی کمپنی کے لئے زمین کی ضرورت ہے جس کی صورت میں پورا معاوضہ کمپنی کو

ادا کرنا ہوگا۔ لہذا یہ واضح ہے کہ جہاں پورا معاوضہ کسی کمپنی کو ادا کرنا ہے، وہاں دفعہ 6 کے تحت نوٹیفکیشن میں یہ اعلان ہونا چاہیئے کہ کسی کمپنی کے لئے زمین کی ضرورت ہے۔ دفعہ 6 کے تحت ایسا کوئی نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا جا سکتا جس میں کسی کمپنی کی جانب سے پورا معاوضہ ادا کیا جائے اور یہ اعلان کیا جائے کہ حصول عوامی مقصد کے لیے ہے، اس طرح کے اعلان کے لیے ضروری ہے کہ معاوضہ مکمل طور پر یا جزوی طور پر عوامی آمدنی یا مقامی اتھارٹی کے زیر انتظام کسی فنڈ سے نکلنا ہو۔ موجودہ معاملے میں اس بات پر کوئی اختلاف نہیں ہے کہ معاوضے کا کوئی حصہ عوامی آمدنی یا کسی مقامی اتھارٹی کے زیر انتظام کسی فنڈ سے باہر نہیں آئے گا۔ دوسری طرف پورا معاوضہ کمپنی کو ادا کرنا تھا۔ لہذا دفعہ 6 کے تحت نوٹیفکیشن اگر موجودہ کیس کے حالات میں درست ہونا تھا تو یہ اعلان کرنا تھا کہ کسی کمپنی کے لئے زمین کی ضرورت ہے۔ اس معاملے کے حالات میں دفعہ 6 کے تحت کوئی درست نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا جا سکتا تھا جس میں یہ اعلان کیا گیا ہو کہ 'عوامی مقصد کے لیے زمین کی ضرورت تھی، کیونکہ معاوضے کا کوئی حصہ عوامی آمدنی یا کسی مقامی اتھارٹی کے زیر انتظام کسی فنڈ سے ادا نہیں کیا جانا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ہائی کورٹ نے محسوس کیا کہ دفعہ 6 کے تحت یہ اعلان کرنے والا نوٹیفکیشن کہ عوامی مقصد کے لئے زمین کی ضرورت ہے، اس معاملے کے حالات میں غیر مؤثر ہوگا۔ لیکن ہائی کورٹ نے کہا کہ دفعہ 6 کے تحت جاری نوٹیفکیشن کو موجودہ معاملے میں کسی کمپنی کے لئے اراضی کے حصول کے لئے سمجھا جانا چاہیئے۔ ہماری رائے ہے کہ ہائی کورٹ کا یہ نظریہ غلط ہے۔ 3 دسمبر 1960 اور 19 اپریل 1961 کے دونوں نوٹیفکیشنوں میں سے کسی میں بھی ایسا کچھ نہیں ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ کسی کمپنی کے لئے زمین کی ضرورت تھی۔ 3 دسمبر 1960 کا نوٹیفکیشن بہت سے الفاظ میں کہتا ہے کہ یہ ایک عوامی مقصد کے لئے ضروری تھا، یعنی گوداموں اور انتظامی دفاتر کے لئے عمارتوں کی تعمیر کے لئے . اس نوٹیفکیشن کو پڑھنے والا کوئی بھی شخص شاید یہ نہیں سوچ سکتا کہ کسی کمپنی کے لئے زمین کی ضرورت تھی۔ اسی طرح 19 اپریل 1961 کے نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ زمین ایک عوامی مقصد کے لئے ضروری تھی، یعنی پریمیئر ریفریٹری فیکٹری اور اس سے منسلک کام کے لئے . اب جس کمپنی کے لیے اس معاملے میں زمین کی ضرورت تھی، وہ پریمیئر ریفریٹریز آف انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ، کٹنی ہے۔ 19 اپریل 1961 کے نوٹیفکیشن میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ اس کمپنی یا کسی اور کمپنی کے لئے زمین کی ضرورت تھی۔ 19 اپریل 1961 کے نوٹیفکیشن میں صرف یہ کہا گیا ہے کہ زمین ایک عوامی مقصد کے لئے ضروری تھی، اور اس میں ذکر کردہ عوامی مقصد یہ تھا کہ زمین پریمیئر ریفریٹری فیکٹری اور اس سے منسلک کام کے لئے ضروری تھی۔ ہائی کورٹ کا خیال تھا کہ اصل میں اس مقصد سے ظاہر ہوتا ہے کہ مذکورہ کمپنی کے لئے زمین کی ضرورت ہے۔ لیکن ہم یہ نہیں دیکھتے کہ کس طرح، کیونکہ

متعین کردہ مقصد پریمیئر ریفریٹری فیکٹری اور اس سے منسلک کام کے لئے تھا، یہ کہا جا سکتا ہے کہ نوٹیفکیشن میں اعلان کیا گیا تھا کہ کمپنی کے لئے زمین کی ضرورت تھی . حکومت یا مقامی ادارے کے لئے یہ ناممکن نہیں ہے کہ وہ ایسی فیکٹری کا مالک ہو اور اس کے سلسلے میں کام تعمیر کرے۔ محض یہ حقیقت کہ عوامی مقصد کا ذکر پریمیئر ریفر یکٹری فیکٹری کے لئے تھا اور اس سے منسلک کام، لہذا، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کسی کمپنی کے لئے زمین کی ضرورت تھی۔ جب کوئی 19 اپریل 1961 کا نوٹیفکیشن پڑھتا ہے تو وہ صرف اس نتیجے پر پہنچ سکتا ہے کہ زمین کی ضرورت ایک عوامی مقصد کے لئے تھی، یعنی فیکٹری کے لئے کچھ کام کی تعمیر کے لئے۔ اس نوٹیفکیشن میں کہیں بھی کسی کمپنی کا ذکر نہیں ہے اور ضروری نہیں کہ یہ نتیجہ اخذ کیا جائے کہ پریمیئر ریفریٹری فیکٹری ایک کمپنی تھی، کیونکہ " فیکٹری "ایک " کمپنی " سے بہت مختلف ہے اور اس کا تعلق کسی کمپنی یا حکومت یا مقامی ادارے یا یہاں تک کہ کسی فرد سے بھی ہوسکتا ہے۔ محض یہ حقیقت کہ نوٹیفکیشن میں اعلان کردہ عوامی مقصد پریمیئر ریفریٹری فیکٹری کے لئے تھا اور اس سے منسلک کام اس نتیجے پر نہیں پہنچ سکتا کہ حصول کسی کمپنی کے لئے تھا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب دونوں نوٹیفکیشنوں نے اعلان کیا کہ ایک ایسے معاملے میں عوامی مقصد کے لئے زمین کی ضرورت ہے جہاں معاوضے کا کوئی حصہ عوامی آمدنی یا مقامی اتھارٹی کے زیر انتظام کسی فنڈ سے باہر نہیں آنا تھا، تو وہ ایکٹ کی دفعہ (1)6 کی شرط کے پیش نظر غیر قانونی تھے۔ اس طرح کے نوٹیفکیشنوں کے بعد ہونے والی تمام کارروائیوں کا ایکٹ کے تحت کوئی اثر نہیں ہوگا۔

لہذا ہم اپیل کی اجازت دیتے ہیں اور ہائی کورٹ کے حکم کو رد کرتے ہیں اور ایکٹ کی دفعہ 6 کے تحت نوٹیفکیشن کو منسوخ کرتے ہیں اور مدعا علیہان کو اس کے تحت نوٹیفائیڈ اراضی کے حصول کی سمت میں کوئی قدم اٹھانے سے روکتے ہیں۔ تاہم رٹ پٹیشن میں درخواست گزاروں کو جس نکتے پر کامیابی حاصل ہوئی ہے اس پر خصوصی طور پر غور نہیں کیا گیا، ہم فریقین کو ہدایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے تمام اخراجات خود برداشت کریں۔

اپیل کی اجازت ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
I attest to the accuracy and authenticity of this document

12.06.24